

## مدبر کے نام

سیف محمود، گوجرانوالہ

اٹھارویں ترمیم پر 'اشارات' (مئی ۲۰۱۰ء) یہ ایک وقت دو قسم کا رنگ لیے ہوئے تھے: پہلا یہ کہ متوازن، جامع، منصفانہ نقطہ نظر کے حامل، جن پر گروہی تعصب کی پرچھائیں تک نہیں بلکہ توازن کے ساتھ حقائق کو پیش کیا گیا ہے۔ دوسرا یہ کہ منتخب اداروں کی کتنی زبردست اہمیت ہے، اگر وہاں پر نمائندگی نہ ہو یا نمائندگی کم ہو تو ملک و ملت کے مستقبل کے لیے کیسے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ایک یادگار تحریر تھی۔

احمد علی محمودی، حاصل پور

'اٹھارویں ترمیم - خوش آئند پیش رفت' (مئی ۲۰۱۰ء) اپنے موضوع پر جامع اور مفصل تجزیہ ہے۔ تاہم، اس تحریر کے آخر میں ایک عنوان کے تحت 'جماعت اسلامی کا نقطہ نظر' بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ اور تحریر کے عنوان کو اگر ہم مد نظر رکھیں تو اٹھارویں ترمیم کو خوش آئند پیش رفت کا عنوان دینا مناسب نہیں۔ بہت سے اہم نکات کمیٹی کی تائید حاصل نہ کر سکے۔

عائشہ خانم، ملتان

ترجمان القرآن میں الحمد للہ، دین کے فہم کے ساتھ معاش اور سماج کے مطالعے کے لیے مفید تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ شمارہ مئی میں خصوصاً 'بھارت اور عالم اسلام' تو آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے۔ کیا عرب دنیا اس صورت حال سے بے خبر ہی رہے گی؟ اسی طرح لوڈ شیڈنگ پر بھی اچھا معلوماتی مضمون شائع کیا گیا ہے۔

صفدر حسین، مری

'اصلاح کا کام کب تک؟' (اپریل ۲۰۱۰ء) ۶۰ سال پہلے کی یہ تحریر مایوسی کی جڑیں کاٹ دینے والی ہے، اور نعیم صدیقی مرحوم کی یاد بھی تازہ ہوگئی۔ 'اسلام اور ماحولیات' (اپریل ۲۰۱۰ء) اپنے موضوع پر ایک جامع تحریر ہے۔ مضمون پڑھ کر اندازہ ہوا کہ ماحولیات کا موضوع محض انسانی حقوق کی تنظیموں کا ہی نہیں ہے بلکہ ماحول کا تحفظ اللہ کا نائب ہونے کے ناطے ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اُمت مسلمہ کو اس کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ایک توجہ طلب پہلو یہ ہے کہ اسی مضمون میں ترجمہ سورہ احزاب کا لکھا گیا ہے لیکن حوالہ سورہ جن کا دیا گیا ہے (ص ۶۵)۔ اسی طرح سورہ حجرات کی آیت کے ترجمے کے سامنے سورہ البقرہ لکھا گیا ہے (ص ۷۴)۔ اگرچہ ایسا سہواً ہوا ہے، تاہم اس حوالے سے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔